

ادبیات

محمد عسری

جناب فضا بن فیضی

وہ نور سردی، "کیف تجلیات خدا"
 وہ سر حق، وہ کتاب ازل کا پہلا ورق
 وہ "مازین حرم" وہ محمد عسری
 ثنا میں جس کی ہیں رطب اللساں یہ چودہ طبق
 اسی کے ایروم سے ہے دو جہاں سیراب
 اسی کے نور سے ہیں اپنے بام و در و روشن
 اسی کی شمعِ محبت ہے اپنے سینے میں
 فروغِ حسن سے اس کے رخِ سحر روشن

دیارِ حبیب

جناب فضا بن فیضی

وہاں زمینِ کارم ہو کہ گردِ شمسِ افلاک
 لئے ہوئے ہے سرورِ طوائفِ کعبۂ شوق
 سموئے آنکھوں میں جلوے خدا شناسی کے
 لیوں پہ وحید میں روحانیت کا نغمہ شوق
 وہاں ہے سینوں میں سوز و گدازِ ابراہیم
 وہاں فضاؤں میں ہے سوز و سازِ بوالشری
 وہاں ضمیرِ کائنات سے پاک رہتے ہیں
 وہاں کی بازِ سخن ہے علاجِ دردِ سردی